مرکز مدیریت حوزہ ہائے علمیہ اسلامی جمہوریہ ایران کا ترجمان

صدائے حوزہ

مقدماتی اشاعت

شمارہ نمبر ۲۱

۳ رجب ۱۴۴۳ھ - ۵ فروری ۲۰۲۲ء

مناسبتی مضمون

ولادت حضرت علیؑ کی مناسبت سے خصوصی مضمون (صفحہ ۸)

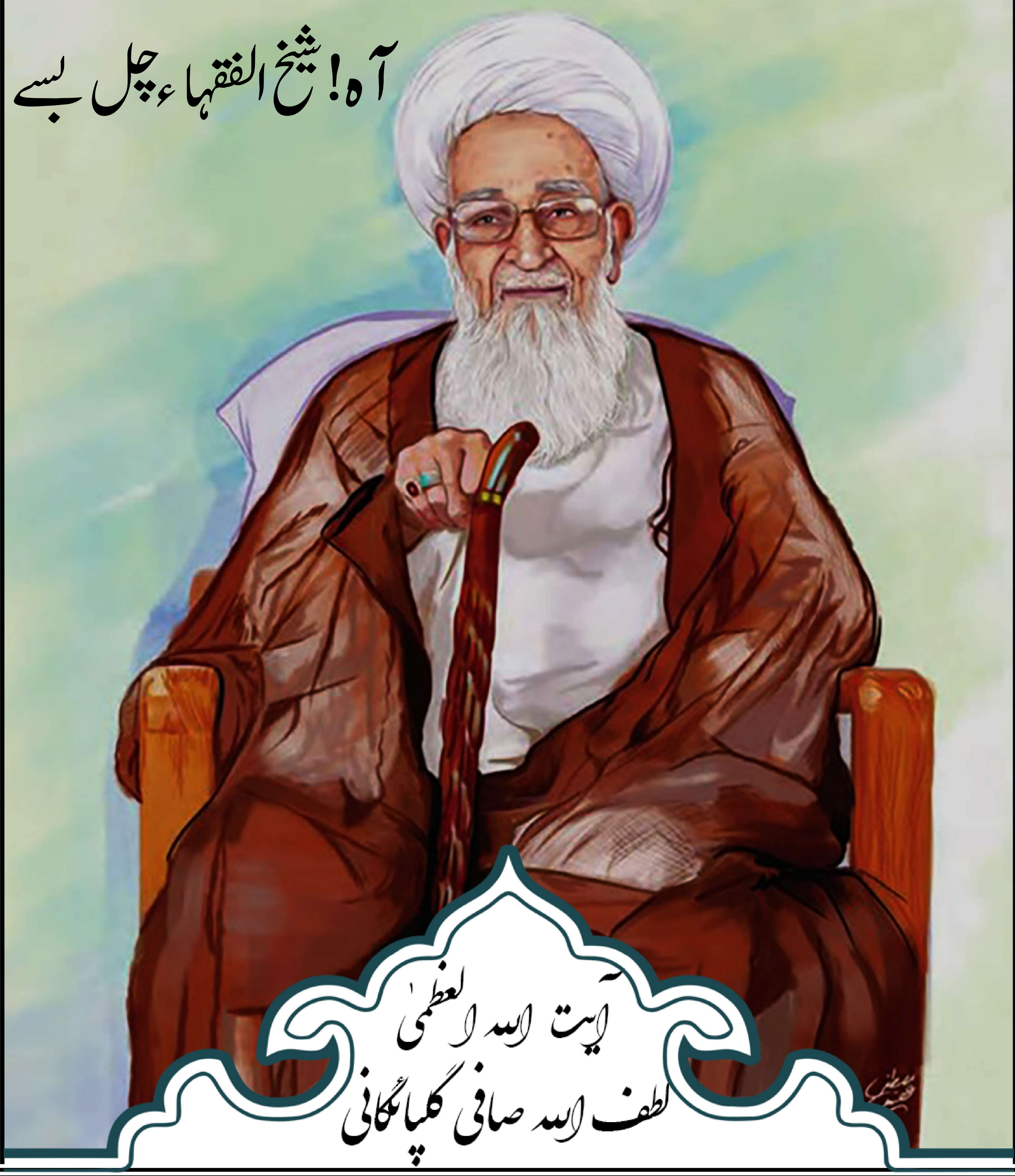

آہ! شیخ الفقہاء چل بسے

آیت اللہ العظمیٰ لطف اللہ صافی گلپائگانی

آہ! شیخ الفقہاء آیت اللہ صافی گلپائگانی انتقال فرما گئے۔ (صفحہ نمبر ۲)

رحلتِ آیت اللہ صافی، رہبر انقلاب اور مراجع کا تعزیتی پیغام (صفحہ نمبر ۳)

انصار اللہ یمن کا عرب امارت پر وسیع حملہ شروع (صفحہ نمبر ۴)

ایرانی قوم فلسطینیوں کے بھائی ہیں؛ فلسطینی رہنما (صفحہ نمبر ۵)

شیعہ علما کا یکساں قومی نصاب تعلیم پر تحفظات کا اظہار (صفحہ نمبر ۶)

ہندوستان؛ مسلم طالبات کیلئے اسکولوں میں حجاب پر پابندی (صفحہ نمبر ۷)

آیت اللہ صافی گلپائیگانی اپنے خالق حقیقی سے جا ملے

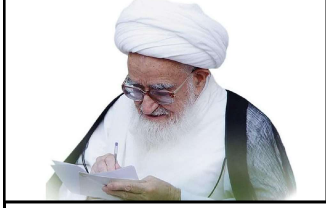

رہبر انقلاب، مراجع، اساتذہ اور سیاسی و مذہبی شخصیات نے ان کے فقدان پر اپنے گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے پیغام جاری کیا

بیدار مرجع، اہل بیت عصمت و طہارت علیہم السلام کی حرمت کے غیور محافظ و پاسبان، حق اور احکام الٰہی کے دفاع کی گویا زبان، حضرت ولی اللہ الاعظم کے خادم، زعیم حوزات علمیہ حضرت آیت اللہ العظمی صافی گلپائیگانی قدس سرہ الشریف حرکت قلب بند ہو جانے کے باعث اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ حضرت آیت اللہ صافی گلپائیگانی کو چند روز قبل طبی معائنے کے لیے ایران کے شہر قم کے آیت اللہ گلپائیگانی ہسپتال میں داخل کیا گیا تھا۔ یہ مرجع تقلید کئی سالوں سے حوزہ علمیہ قم میں تدریس و تحقیق میں مشغول تھے اور سینکڑوں محققین کی تربیت اور درجنوں عظیم الشان علمی آثار کی تصنیف ان کی علمی برکات میں سے ہے۔ ایران کے ماہرین اسمبلی میں رکنیت اور امام خمینی رحمہ اللہ علیہ کے حکم سے گارڈین کونسل میں رکنیت مرجع عالیقدر حضرت آیت اللہ العظمی صافی گلپائیگانی کی سیاسی سرگرمیوں میں شامل ہے۔ اس عظیم اور عالی قدر مرجع کا افتخار آمیز کارنامہ اسلام اور تشیع کی خیر خواہی نصیحت اور خدا کے بندوں کے لئے ہمدردی اور دلسوزی سے بھرا ہوا تھا۔

قم المقدسہ میں مرحوم آیت اللہ صافی گلپائیگانی کے پیکر مطہر کی تشییع جنازہ، ہزاروں علما، طلاب اور شہریوں نے شرکت کی۔ حضرت آیت اللہ صافی گلپائیگانی کی تشییع جنازہ ایران کے شہر قم المقدسہ کے جہاد اسکوائر میں واقع مدرسہ امام خمینی کے سامنے سے حرم حضرت معصومہ سلام اللہ علیہا کی طرف شروع ہوئی۔ جو ایک جلوس کی شکل میں حرم معصومہ قم سلام اللہ علیہا تک گیا۔ لوگ نم آنکھوں کے ساتھ اپنے ہاتھوں میں آیت اللہ العظمی صافی گلپائیگانی کی تصاویر کو لئے ہوئے تھے۔ اور لاکھوں کی تعداد میں سوگواران مرحوم کی علمی اور دینی خدمات کو خراج عقیدت پیش کر رہے تھے۔ حرم مطہر حضرت معصومہ قم میں پہونچ کر مرحوم مرجع تقلید کے پیکر مطہر کو ضریح مطہر حضرت معصومہ سلام اللہ علیہا کے طواف کے بعد آپ کی نماز جنازہ آیت اللہ کریمی جہرمی کی امامت میں ادا کی گئی۔

قابل ذکر ہے کہ نماز جنازہ میں مجتہدین عظام، سیاسی و مذہبی رہنماں، علمائے کرام، ساجی شخصیات سمیت ہزاروں شہریوں نے شرکت کی۔ تشییع جنازہ کے مناظر کو ایران کے سرکاری نشریاتی ادارے پر براہ راست نشر بھی کیا گیا۔

عظیم مرجع تقلید حضرت آیت اللہ العظمی شیخ لطف اللہ صافی گلپائیگانی قدس سرہ کا تشییع جنازہ آج نجف اشرف میں بڑی شان و شوکت کے ساتھ انجام پایا۔ ہزاروں کی تعداد میں حوزہ علمیہ نجف اشرف کے علما و طلاب اور مومنین نے تشییع جنازہ میں شرکت کی۔ تفصیلات کے مطابق، آیت اللہ العظمی صافی گلپائیگانی کے جسد خاکی کو جامع مسجد شیخ طوسی سے جلوس کی شکل میں حرم حضرت علی علیہ السلام لے جایا گیا۔ حرم میں زیارت امین اللہ اور مجلس کے بعد ضریح مبارک کی زیارت کرائے گئی اور بعد میں کربلا معلیٰ لے جائے گئے۔ جہاں ہزاروں اشکبار آنکھوں کے سامنے حضرت امام حسین علیہ السلام کے جوار میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ ان کا جسد خاکی کربلائے معلی کے احاطے میں لایا گیا تو حرم امام حسین علیہ السلام میں لوگوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

ہم اسلام کو امن و آشتی اور اتحاد کا دین سمجھتے ہیں: آیت اللہ اعرافی

حوزہ علمیہ کے سرپرست آیت اللہ اعرافی نے قم میں موجود اپنے دفتر میں ہندوستانی اہل سنت علما کے ساتھ منعقدہ ایک ملاقات میں خطاب کرتے ہوئے کہا: ہمیں امید ہے کہ اس طرح کے دورے علمی مراکز، حوزہ علمیہ اور ایران اور ہندوستان دونوں ممالک کے لیے کارگر اور فائدہ مند ثابت ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا: میں نوجوانی سے ہی ہندوستان اور اس کی تہذیب و ثقافت کا مطالعہ کر رہا ہوں اور کئی بار اس ملک بھی گیا ہوں اور قم میں بھی ہندوستانی علما و فضلا سے کافی عرصے سے واقف ہوں اور ہندوستان اور وہاں کے مسلمانوں سے میری اچھی اور خوشگوار یادیں وابستہ ہیں۔ انہوں نے کہا: ہم تمام اسلامی مذاہب کو معارفِ اہل بیتؑ سے آشنائی کی دعوت دیتے ہیں اور اسلام کے بارے میں ہمارا نظریہ انتہائی مہذب اور انسانی اقدار کے عین مطابق ہے۔ یہ نظریہ قرآن و اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات سے ماخوذ ہے۔ حوزہ علمیہ کے سرپرست نے کہا: ہم

اسلام کو امن و آشتی، صمیمیت اور اتحاد کا دین سمجھتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی جہاد اور دفاع اور انقلابی مزاحمت کا مذہب بھی سمجھتے ہیں۔

قابلِ ذکر ہے کہ اس ملاقات کے آغاز میں ہندوستان کے متعدد اہل سنت علما نے بھی اپنے خیالات اور نظریات کا اظہار کیا اور ایران میں اپنے کامیاب دورے پر خوشی کا اظہار کیا۔

خدا تک پہنچنے کا واحد راستہ توحید اور معرفت الٰہی ہے، استاد انصاریان

آیت اللہ العظمی وحید خراسانی دامت برکاتہ کے دفتر میں شبِ شہادت امام ہادی علیہ السلام کی مناسبت سے منعقدہ مجلس سے خطاب کے دوران، حجۃ الاسلام والمسلمین استاد انصاریان نے امام کی شہادت کی مناسبت سے تعزیت پیش کرتے ہوئے دنیا کی نعمتوں کی طرف توجہ کرنے اور خمس، زکواۃ، نماز اور روزہ جیسی نعمتوں اور نیک کاموں کے ذریعے آخرت کو آباد کرنے کے بارے میں امام علی نقی علیہ السلام کی ایک روایت کا تذکرہ کیا۔ حجۃ الاسلام استاد انصاریان نے کہا کہ اگر انسان اپنے آپ کو خدا اور حضرت حق کی نعمتوں سے جوڑ لے اور ان نعمتوں سے بھرپور استفادہ کرے تو وہ دنیا اور آخرت کی نعمتوں سے لطف اندوز ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جو کچھ خدا نے بھیجا ہے وہ سب حق ہے اور حق ایک نور کے سوا کچھ نہیں ہوسکتا ہے اور حق تک پہنچنے کا واحد راستہ الٰہی اور دینی فرائض کی انجام دہی اور اہل بیت علیہم السلام کی پیروی اور اطاعت ہے۔ استاد انصاریان نے کہا کہ کتنے ہی ایسے لوگ ہیں جن کے والدین بت پرست اور دنیا کی نعمتوں میں غرق تھے لیکن انہوں

بہتر اور مضبوط نورانیت، یعنی خدا کی توحید اور معنویت کے حصول کے لئے دنیا کی تمام نعمتوں سے منہ موڑ لیا اور خدا کے ولی کے ہمنشیں بننے کے لئے جدوجہد کی۔ اور دنیا و آخرت میں کامیاب و کامران ہوئے۔

آیت اللہ صافی کی وفات پر رہبر انقلاب و مراجع کا تعزیتی پیغام

رہبر انقلاب اور مراجع کرام نے اپنے گہرے دکھ کے اظہار کے ساتھ ساتھ آیت اللہ صافی گلپائگانی کی بے مثال شخصیت کی خصوصیات پر بھی روشنی ڈالی۔

رہبر انقلاب حضرت آیت اللہ خامنہ ای دامت برکاتہ نے اپنے تعزیتی پیغام میں فرمایا:
فقیہ عالی مقام اور بابصیرت مرجع تقلید آیت اللہ العظمی الحاج شیخ لطف اللہ صافی گلپایگانی کے انتقال کی افسوسناک خبر موصول ہوئی۔ وہ قم کے حوز علمیہ کے ستونوں اور علمی و عملی لحاظ سے اس مبارک مرکز کی سب سے نمایاں شخصیات اور سب سے پرانے علما میں سے ایک تھے۔
موصوف، آیت اللہ بروجردی مرحوم کے زمانے میں اس عظیم الشان استاد کے سب سے ممتاز شاگردوں میں سے ایک، مرحوم آیت اللہ سید محمد رضا گلپایگانی کے زمانے میں ان کے ساتھی اور علمی مشیر اور تحریک انقلاب کے زمانے میں امام خمینی کے معتمد افراد میں شمار ہوتے تھے۔
مرحوم برسوں تک، نگہبان کونسل میں، اس کے کلیدی رکن شمار ہوتے تھے اور اس کے بعد بھی ہمیشہ انقلاب اور ملک کے مسائل کے بارے میں ہمدردانہ اور ذمہ دارانہ طریقے سے اپنا موقف بیان کرتے تھے۔ اکثر اپنے نظریات اور مشوروں سے حقیر کو مطلع اور بہرہ مند کیا کرتے تھے۔ مرحوم کا شعری ذوق، تاریخی حافظہ، سماجی مسائل پر عبور، اس بزرگ اور عظیم عالم دین کی شخصیت کے کچھ اور پہلو تھے۔ ان کی وفات ملک کے علمی و دینی معاشرے کے لیے باعث افسوس اور اندوہ ہے۔

آیت اللہ سیستانی نے فرمایا: عالم ربانی مرجع تقلید آی اللہ العظمی الحاج شیخ لطف اللہ صافی گلپائیگانی کے انتقال کی افسوسناک خبر موصول ہوئی۔ وہ حوزہ علمیہ قم کے ستون، فضائل کے پیکر اور دین و مذہب کے بے مثال خدمت گذاروں میں سے تھے۔ ان کا فقدان عظیم نقصان ہے۔ میں اس مصیبت پر حضرت ولی عصر، علما کرام، مراجع تقلید، ان کے اہل خانہ، فرزندان اور حوز علمیہ، ان کے عقیدتمندوں کی خدمت میں تعزیت پیش کرتا ہوں۔

آیت اللہ مکارم شیرازی نے فرمایا: شیخ الفقہا آیت اللہ العظمی صافی گلپایگانی قدس سرہ کی رحلت کی خبر سن کر بہت افسوس اور دکھ ہوا۔ وہ عظیم مرد آیت اللہ العظمی بروجردی قدس سرہ کے نامور شاگردوں اور ہمارے زمانے کے بڑے فقہا میں سے تھے۔ انہوں نے مختلف موضوعات منجملہ فقہ اور کلام میں بہت زیادہ کتب تحریر کی ہیں۔ انہوں نے گمراہ فرقوں کے خلاف ہمیشہ جہاد کیا۔

آیت اللہ نوری ہمدانی نے فرمایا: مرجع عالیقدر آیت اللہ العظمی شیخ الفقہا صافی گلپائیگانی کی رحلت پر افسوس اور دکھ ہوا۔ وہ عظیم المرتبت فقیہ آیت اللہ العظمی بروجردی کے نامور شاگردوں اور امام خمینی رحم اللہ علیہ کے مورد توجہ اور قابل اعتماد ساتھیوں میں سے تھے۔ حضرات معصومین علیہم السلام سے والہانہ محبت اور عشق ان کا خاصہ تھا۔ انہوں نے گمراہ فرقوں کے خلاف ہمیشہ جہاد کیا اور فقہ اور کلام کے موضوع پر گرانقدر کتب تحریر کیں اور اجتماعی اور سیاسی میدانوں میں بھی انتہائی موثر کردار ادا کیا۔

آیت اللہ علوی گرگانی نے فرمایا: عالم متقی، شیخ الفقہا و المجتہدین مرجع عالیقدر جہان تشیع حضرت آیت اللہ العظمی شیخ لطف اللہ صافی گلپایگانی قدس سرہ کی رحلت پر بہت دکھ ہوا۔
مرحوم نے اپنی پوری عمر دینی تعلیمات کی ترویج، دین اسلام کے اصولوں کی حمایت، احکام شرعی کے بیان اور اسلامی نظام کے حکام کو نصیحتیں اور رہنمائی کرنے میں گزار دی۔

آیت اللہ جعفر سبحانی نے فرمایا: عالم ربانی، عظیم محقق، مشہور فقیہ، محافظ حرمت اسلام و اہل بیت علیہم السلام، مرحوم حضرت آیت اللہ صافی گلپائگانی کی وفات پر نہایت ہی غم و اندوہ اور بہت ہی افسوس کے ساتھ تعزیت کرتا ہوں۔ وہ ہمارے درمیان قیمتی تصنیفات اور قلمی شاہکار چھوڑ گیا۔ آپ فقاہت اور استنباط احکام جیسی مصروفیات کے باوجود، ہمیشہ دشمنوں کے شبہات کا مسلسل جواب دیتے رہتے تھے۔

امام خمینیؒ اسلام کا بول بالا چاہتے تھے؛ آیت اللہ بوشہری

قم کے خطیبِ جمعہ آیت اللہ حسینی بوشہری نے 4 فروری 2022 کو ایران کے شہر قم المقدسہ کے "مصلی قدس" میں منعقدہ نماز جمعہ کے خطبوں کے دوران انقلاب اسلامی کے ایام کی مناسبت سے امام خمینیؒ کے اہداف اور اس کے سامنے موجود چیلنجز کے بارے میں تجزیہ کرتے ہوئے امام خمینی کے خالصانہ اہداف کے بارے میں کہا:
حضرت امام خمینی رحم اللہ علیہ اسلام کا بول بالا چاہتے تھے۔ جس کے متحقق ہونے کے لئے آپ نے انقلاب کو درپیش بہت سے چیلنجز کا سامنا کیا اور ان پر قابو پایا۔ یقیناً کوئی بھی انقلاب چیلنجز کے بغیر مکمل نہیں ہوسکتا لیکن امام خمینی رحم اللہ علیہ، رہبر معظلم انقلاب اور آپ لوگوں کا ہنر یہ تھا کہ ان تمام چیلنجز کا سامنا کرتے ہوئے ان پر قابو پایا اور انقلابِ اسلامی کو کامیاب بنایا۔

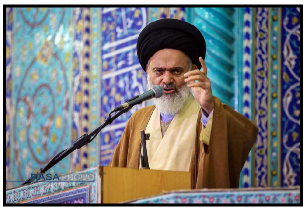

انہوں نے مزید کہا: آج بھی ہمیں ایک دوسرے کے ہاتھ میں ہاتھ دیتے ہوئے اتحاد و وحدت کا سہارا لیتے ہوئے اور جہاد فی سبیل اللہ کے طور پر دشمن کا مقابلہ کرنے کی ضرورت ہے۔

فقہ اسلامی کی تعلیم کے ساتھ تبلیغِ دین بھی ضروری ہے؛ آیت اللہ سبحانی

آیت اللہ العظمی جعفر سبحانی نے حوزہ علمیہ کے اساتذہ کی انجمن (جامعہ مدرسین حوزہ علمیہ قم) کے بارہویں سالانہ اجلاس میں آن لائن خطاب کرتے ہوئے کہا:
بنی اسرائیل نے حضرت موسی سے کہا "ہمیں آپ کی وجہ سے بہت تکلیف ہوئی اور آپ کے آنے کے بعد بھی ہم دبا میں ہیں "حضرت موسی علیہ السلام کو امر کیا گیا کہ اس طرح کہیں کہ "میں فرعون کو نابود کردوں گا اور آپ لوگ اس کے جانشین بن جاگے لیکن دیکھتے ہیں کہ آپ اس نعمت الہی سے کس طرح استفادہ کرتے ہو؟"۔ اس مرجع تقلید نے کہا: اسلامی اقدار کا احترام اور لوگوں کی خدمت علما کی دو اہم ذمہ داریاں ہیں۔ انہوں نے کہا:

حوزہ علمیہ میں ایک طالب علم کو زندگی بھر نہیں رہنا چاہیے بلکہ آیہ مبارکہ ''نفر'' پر عمل پیرا ہونا چاہیے۔ جو لوگ قابلیت رکھتے ہیں ان کی یہاں سے ہجرت کرنا چاہئے۔ یہ امر معاشرے اور انقلاب اسلامی کے ایمانی ستونوں کی پختگی کا باعث ہے۔ فقہ اسلامی ہمارا کمال ہے لیکن فقہ کے ساتھ ساتھ تبلیغ بھی ضروری ہے۔

لبنان کے ایک باخبر ذریعے نے کہا ہے کہ واشنگٹن نے حزب اللہ سے بعض مسائل پر بات چیت کرنے کی اپیل کی ہے جبکہ حزب اللہ نے منع کیا ہے

حزب اللہ کے ساتھ مذاکرات کی امریکی پیشکش مسترد

لبنان کے ایک باخبر ذرائع نے کہا ہے کہ واشنگٹن نے حزب اللہ کے عہدیداروں سے مذاکرات کی اپیل کی ہے اورحزب اللہ نے بڑی سختی سے امریکی اپیل کوٹھکرا دیا ہے۔ الاخبار اخبار نے منگل کے روزخبر دی ہے کہ بعض ثالثوں نے امریکی حکومت کا پیغام حزب اللہ کے ذمہ داران تک پہنچایا ہے اورتحریک سے اپیل کی ہے کہ وہ لبنان کے بعض امور کے بارے میں نظرثانی کرے۔اخبارالاخبار یہ نے تفصیلات بتائے بغیر دعوی کیا کہ حزب اللہ نے میڈیا کو بتایا کہ وہ امریکہ سے کسی بھی طرح رابطہ نہیں کرے گا۔ دوسری جانب حزب اللہ کے سینئر عہدیدار سید صفی الدین نے کہا کہ امریکہ حزب اللہ کے ساتھ رابطے میں رہنے کی کوشش کررہا ہے لیکن حزب اللہ اس کی مخالفت کررہی ہے۔انہوں نے اس بات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہ امریکی انتشار پھیلانا چاہتے ہیں کہا کہ امریکہ لبنان پر تسلط جمانا چاہتا ہے جس کا بنیادی ہدف اسرائیل کو خطے میں سلامتی فراہم کرنا ہے۔سید صفی الدین نے کہا کہ خطے اور لبنان میں امریکیوں کے پاس آپشنز ہیں جو وہ شروع سے استعمال کررہے ہیں اوراس کے خلاف ہمارے پاس بھی آپشن موجود ہیں جن کے مطابق ہم عمل کرتے ہیں۔انہوں نے حزب اللہ کے حکومتی اجلاسوں میں شرکت کے بارے میں کہا کہ یہ ایک اندرونی فیصلہ ہے جس کا ایران سعودی عرب مذاکرات میں پیش رفت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

تمام مسائل کا بہترین حل ''اتحادووحدت'' ہے: آیت اللہ قبانچی

عراق کے شہر نجف اشرف کے امام جمعہ حج الاسلام والمسلمین سید صدرالدین قبانچی نے ایک بارپھرعراق میں شیعہ دھڑوں کے درمیان اتحاد اور باہمی رابطہ کے فریم ورک کے سلسلہ میں اتحادو وحدت کی ضرورت پر تاکید کرتے ہوئے سعودی عرب کے یمن سے انخلا کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا: عراقی عوام حکومت کی تشکیل کے منتظر ہیں اورہم امید کرتے ہیں کہ شیعہ متحد ہوکر باہمی رابطہ کاری اور اتحاد و وحدت کا بہترین ثبوت دیں گے چونکہ تمام مسائل کا بہترین حل "اتحادووحدت " ہے۔ نجف اشرف کے امام جمعہ نے ابوظہبی کے

ہوائی اڈے پر یمنی طیاروں کی بمباری کا حوالہ دیتے ہوئے کہا: ہمارے دشمن مسلمانوں کو قتل کرنا چاہتے ہیں کیونکہ یمن کے خلاف مسلط کردہ جنگ میں صرف مسلمان ہی مارے جارہے ہیں اورعراق اور شام میں داعش بھی مسلمانوں کو مارنے کے لیے ہی بنائی گئی تھی۔انہوں نے سعودی عرب اوراس کے اتحادیوں سے مطالبہ کیا کہ وہ یمن سے نکل جائیں۔

روس کی مسلم کونسل کے سربراہ کی ایرانی صدر سے ملاقات

آیت اللہ رئیسی نے روس کے دورے کو دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی، سیاسی اور خاص طور پر ثقافتی تعلقات میں ایک اہم موڑ قرار دیا اور عین الدین نے بھی ایرانی صدر کو ماسکو

گرینڈ مسجد کا دورہ کرنے کی دعوت دی۔روس کی مسلم کونسل کے سربراہ ''راویل عین الدین'' نے ماسکو میں ایرانی صدر کی رہائش گاہ میں حاضر ہوکر ان سے ملاقات اور گفتگو کی۔ ملاقات کے دوران ،آیت اللہ رئیسی نے روس کے دورے کو دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی، سیاسی اور خاص طور پر ثقافتی تعلقات میں ایک اہم موڑ قرار دیا اور عین الدین نے بھی ایرانی صدر کو ماسکو گرینڈ مسجد کا دورہ کرنے کی دعوت دی۔ واضح رہے ایرانی صدر نے ۱۹ جنوری کو ایک اعلی سطحی سیاسی، اقتصادی وفد کی سربراہی میں روس کے دورہ پر ہیں،انہوں نے دورہ ماسکو کے موقع پر روسی صدر ولادیمیر پیوٹن سے ملاقات کی اور دوطرفہ اسٹریٹجک تعلقات، علاقائی مسائل اور بین الاقوامی امور پر تبادلہ خیال کیا۔

انصار اللہ نے بدلہ لینا شروع کیا؛ ابوظبی پر حملہ

متحدہ عرب امارات پرخوف و وحشت کی فضا قائم، اسرائیل خود اپنی حفاظت نہیں کرسکتا ہے عربوں کو معاونت کی پیش کش کردی

عرب میڈیا رپورٹ کے مطابق، اسرائیلی وزیراعظم نفتالی بینیٹ نے ابوظبی کے ولی عہد شیخ محمد بن زاید کوتعزیتی خط لکھا جس میں انہوں نے ایک روزقبل ابوظبی میں ہونے والے حملے کی شدید مذمت کی۔انہوں نے حوثی فوج کے راکٹ حملے میں تین شہریوں کی ہلاکت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ساتھ چلنے اورانتہا پسند تنظیموں کوشکست دینے کی پیش کش کی۔یاد رہے کہ یمنی فورسز نے ملکی عوام کے خلاف گزشتہ سات برسوں سے جاری متحدہ عرب امارات کی بہیمانہ جارحیت کے جواب میں اپنے میزائل اورڈرون طیاروں کی مدد سے یوائے ای کے ابوظبی اور دبئی ایرپورٹوں کے علاوہ، آئل رفائنسی سمیت کئی حساس مراکز کونشانہ بنایا تھا جس سے ایک طرف جہاں اماراتی حکام میں کھلبلی مچ گئی ہے، وہیں تیل کی منڈی میں بھی تلاطم کا مشاہدہ کیا جارہا ہے۔یمنی حکام نے طوفانِ یمن نامی آپریشن کو کامیاب بتاتے ہوئے کہا تھا کہ ہم نے بارہا جارح ممالک کو خبردار کیا ہے کہ وہ یمنی عوام کے خلاف جارحیت سے باز آجائیں، ورنہ انہیں سخت قیمت چکانی پڑے گی۔یمن کی اعلی سیاسی کونسل کے رکن محمد علی البخیتی نے بھی گزشتہ روزواشگاف لفظوں میں یہ خبردار کیا کہ پیر کے روز عرب امارات میں ہونے والا آپریشن ملکی دفاع کے باب میں ایک نئی شروعات ہے۔یمنی مجاہدین کے حملوں کے بعد سے متحدہ عرب امارات اور ان کے ساتھیوں میں کھلبلی مچی ہوئی ہے۔

ناکامیوں سے بھری صدی انقلاب اسلامی کی امید کی کرن؛ حداد عادل

معروف اسلامک اسکالر، نظریہ پرداز، مصنف اور سیاستداں ڈاکٹر غلام علی حداد عادل کی تقریر کے چند اقتباسات؛ جسے یہاں پیش کیا جارہا ہے۔ پندرہویں صدی عیسوی میں دنیا میں مسلمان اور مسیحی طاقتوں کے درمیان ایک طرح کا بنیادی توازن پایا جاتا تھا۔ یعنی مادی طاقت کے لحاظ سے ان دونوں تمدنوں میں سے کسی کو بھی دوسرے پر واضح برتری نہیں تھی لیکن بعد میں یہ توازن بگڑ گیا۔ سولہویں صدی اور اس کے بعد مغربی دنیا میں جو تبدیلیاں آئیں ان کے تحت مغربی دنیا کو مادی طاقت کے لحاظ سے برتری حاصل ہوگئی۔ دور سے وار کرنے والے ہتھیاروں، بندوق، توپ وغیرہ کی ایجاد، توازن کی اس تبدیلی کا بنیادی سبب تھی۔ فزکس اور ریاضی جیسے علوم کا فروغ اور سائنسی علوم کا دوسری راہ پر چل پڑنا - وہ راستہ جسے نیوٹن نے شروع کیا اور ریاضی دانوں اور فزکس دانوں نے اسے جاری رکھا - فطرت پر مغربی دنیا کے زیادہ تسلط میں مؤثر ثابت ہوا۔

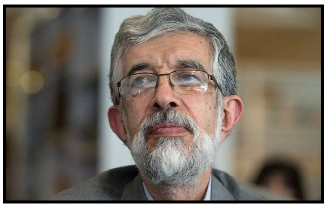

20ویں صدی، سنہ 1979 تک کہ جو اسلامی انقلاب کی کامیابی کا سال ہے، دنیا میں مسلمانوں کی ناکامیوں کی صدی ہے۔ سیاہ اور تلخ صدی، مسلسل شکستوں کی صدی اور مسلمانوں کی سیاسی طاقت کے زوال کی صدی ہے۔ ناامیدی سے بھری اس دنیا میں اسلامی دنیا کے افق پر جب کہیں سے کوئی بھی کرن مسلم نوجوان کے دل کی ڈھارس نہیں بن رہی تھی اس وقت ایران میں اسلامی انقلاب کامیاب ہوا۔

یمن کے بچوں کے خلاف سعودی اتحاد کے منظّم جرائم

یمن پر جارح اتحاد کے حملے کے بعد سے اب تک بچوں کو بہت سی زیادتیوں کا نشانہ بنایا گیا ہے اور وہ زندگی کے حق اور ان کے بیشتر حقوق سے محروم ہو چکے ہیں۔ تاہم بعض بین الاقوامی رپورٹوں میں بتایا گیا ہے کہ ابتر تعلیمی صورتحال اور سعودی الیف کے ہاتھوں ملک کے تعلیمی اداروں کی تباہی کی وجہ سے 3.7 ملین یمنی بچے اپنی تعلیم جاری رکھنے سے قاصر ہیں اور تقریبا 2 ملین بچے اسکول چھوڑ چکے ہیں۔

ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) نے گزشتہ ماہ اس بات پر زور دیا تھا کہ یمن کا انسانی بحران دنیا میں اپنی نوعیت کا بدترین بحران ہے، اور اس بیماری نے بہت سے لوگوں کو ہلاک کیا ہے اور تقریبا 700,000 ہیضے سے متاثر ہوئے ہیں، جن میں 25 فیصد پانچ سال سے کم عمر کے بچے بھی شامل ہیں۔

خواتین اور بچوں کے حقوق کی تنظیم کے مطابق، 18 نومبر 2021 تک، یمن میں تقریبا 600,000 قبل از وقت بچے پیدا ہوئے ہیں جن کو زندہ رکھنے کے لیے ضروری سہولیات میسر نہیں ہیں۔ 400,000 سے زیادہ یمنی بچے بھی شدید غذائی قلت کا شکار ہیں اور ان میں سے 80,000 کو موت کا خطرہ ہے۔ اس کے علاوہ یمن میں پیدا ہونے والے ہر ایک ہزار میں سے 27 بچوں کی سالانہ موت ہو جاتی ہے۔ اور کوئی پوچھنے والا بھی نہیں ہے۔

ایرانی قوم فلسطینیوں کے بھائی ہیں؛ فلسطینی رہنما

شیخ نمر احمد زغموت نے بدھ کی شب مشہد میں "غزہ ڈے بین الاقوامی کانفرنس" میں خطاب کرتے ہوئے کہا: ایرانی قوم فلسطینیوں کے بھائی ہیں اور اس ملک میں جو کچھ ہوا ہے وہ ایران اور اس کے رہبر کی مدد سے ممکن ہوا ہے۔ فلسطین کا تعلق صرف اس ملک کے لوگوں سے ہی نہیں ہے اور آیت کریمہ سبحان الذی سری بعبدہ لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی الذی بارکنا حولہ لنریہ من آیاتنا انہ ہو السمیع البصیر (سورہ اسرا/۱)، کے مطابق یہ سرزمین اور اس کے تمام اطراف مبارک ہیں۔ انہوں نے کہا: ہمیں خدا پر بھروسہ ہے اور غزہ کے لئے خدا کی حمایت اور مدد اور حضرت مہدی عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کے ظہور کے ساتھ فلسطین اور اس کے لوگوں کی عزت اور آزادی کی واپسی کا مکمل یقین ہے۔ فلسطین کی اسلامی کونسل کے سربراہ نے کہا: اس سرزمین میں کوئی بھی اپنے ہتھیار نہیں ڈالے گا۔ انہوں نے بعض حکومتوں اور صیہونی شیطان صفت حکومت کے درمیان تعلقات کو معمول پر لانے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: فتح، امت اسلامی اور فلسطین اور اس کے قائد کا مقدر بنے گی ان شا اللہ۔

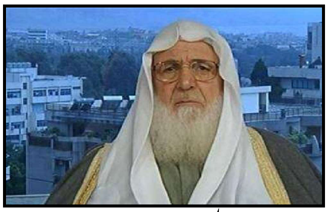

شیخ نمر احمد زغموت نے کہا: ہم ملتِ مظلوم فلسطین کے ہر سطح پر تعاون اور حمایت کرنے پر رہبر معظم انقلاب اسلامی، ایران کے حکام اور عوام کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ یہ کانفرنس قدس رضوی کانفرنس ہال میں منعقد ہوئی جس میں اسلامی ممالک کے متعدد علما موجود تھے۔

امارات اور برطانیہ، عراق کے خلاف سازش میں ملوث ہے: خزعلی

اہل حق پارٹی عراق کے سیکرٹری جنرل شیخ قیس الخزعلی نے یہ بیان کرتے ہوئے کہ وطن عزیز میں برطانیہ کے توسط سے مذموم سازشیں جاری ہیں، مزید کہا کہ متحدہ عرب امارات خطے اور خاص طور پر عراق میں ایک مذموم اور تباہ کن کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے ذاتی مفادات پر عوامی مفادات کو ترجیح دینے کو شرعی اور اخلاقی فریضہ قرار دیا اور کہا کہ ''کوآرڈینیشن فریم ورک'' عراق کے خلاف کی جانے والی بیرونی سازشوں اور منصوبوں کے خطرات سے بخوبی آگاہ ہے۔

شیخ الخزعلی نے اس بات پر تاکید کرتے ہوئے کہ " کوآرڈینیشن فریم ورک "اگر سیاسی جماعتوں کی اکثریت ہو بھی جائے تو وہ کبھی بھی حکومت میں مداخلت نہیں کرے گا، کیونکہ وہ غیر ملکی منصوبہ بندیوں سے مکمل طور پر آگاہ ہے، کہا کہ کوآرڈینیشن فریم ورک کے پاس دو ہی آپشن ہیں؛ یا تو حکومت سازی میں مکمل طور پر حصہ لے یا پھر اپوزیشن کی صفوں میں شامل ہو۔ اہل الحق پارٹی کے سیکرٹری جنرل نے کہا کہ ہمیں پارٹی کے اعتبار سے متفرق عراقی شیعہ سیاسی طاقتوں کے اخلاص پر کوئی شک نہیں ہے، لیکن کچھ ایسے عناصر بھی موجود ہیں جو مختلف طریقوں سے شیعہ سیاسی جماعتوں کے درمیان فتنہ انگیزی کی کوششوں میں مصروف عمل ہیں۔ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم باہمی وحدت کے لئے جدوجہد جاری رکھیں اور ایک دوسرے پر الزامات لگانے سے گریز کریں کیونکہ یہ ایک غیر معقول ہے۔

شکار پور میں عظمت شہدا کانفرنس؛ شہدا کی یاد آج بھی زندہ ہے

عظمت شہدا کانفرنس سے خطاب میں مقررین نے کہا کہ سانحہ نماز جمعہ جامع مسجد سید الشہدا کے 65 مظلوم شہدا کا پاکیزہ لہو ملت کی بیداری کا باعث بنا۔

شہدائے شکارپور کی ساتویں برسی کی مناسبت سے وارثان شہدا کمیٹی کے زیراہتمام عظمت شہدا کانفرنس منعقد ہوئی۔ کانفرنس سے مجلس وحدت مسلمین پاکستان کے مرکزی ڈپٹی سیکریٹری جنرل علامہ سید احمد اقبال رضوی علامہ مختار احمد امامی مرکزی ترجمان اور وارثان شہدا کمیٹی کے چیرمین علامہ مقصود علی ڈومکی ایم ڈبلیو ایم سندھ کے صوبائی سیکریٹری جنرل علامہ سید باقر عباس زیدی شیعہ علما کونسل کے مرکزی رہنما علامہ سید ارشاد حسین شاہ نقوی سید علی صفدر ذاکر اہل بیت منظور حسین سولنگی و دیگر نے خطاب کیا۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ سانحہ نماز جمعہ جامع مسجد سید الشہدا کے 65 مظلوم شہدا کا پاکیزہ لہو ملت کی بیداری کا باعث بنا۔ اسلام دشمن دہشت گردوں نے اللہ کے گھر مسجد میں حالت نماز اور سجدے میں جنہیں بے جرم و خطاب قتل کیا وہ آج بھی زندہ ہیں۔ سات سال کا طویل عرصہ گذر جانے کے باوجود ان شہدا کی یاد فکر اور پیغام آج بھی زندہ ہے۔ مقررین نے کہا کہ سات سال گذر گے ہمیں انصاف نہیں ملا۔ وارثان شہدا آج بھی ریاستی اداروں سے سوال پوچھتے ہیں ہمیں کب انصاف ملے گا۔ ملک کی اعلی عدالتیں کب مجرموں کو تختہ دار پر لٹکائیں گی۔ حکمران بتائیں دہشت گردوں کو عام معافی دینے کا کیا نتیجہ نکلا؟ انکا کہنا تھا کہ سندہ حکومت وارثان شہدا سے کیے گے اپنے معاہدے کی پاسداری کرے۔ ۲۱ نکاتی معاہدے صوبے میں امن کی ضمانت ہے۔ وارثان شہدا نے شہدا کے ساتھ جو عہد کیا تھا اسے نبھائیں گے۔ حکومت کو چاہیئے شہداء کے قاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچانے کے لئے کوشش کرے۔

مسلمانوں کا باہمی اتحاد، وقت کی سب سے اہم ضرورت، مقررین

بیسواں سالانہ جشن ولادت سیدہ کائنات حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا بعنوان یوم مادر اور عالمی یوم خواتین جامعہ بعثت، رجوعہ سادات، تحصیل وضلع چنیوٹ میں بہترین روایتی انداز میں جوش و جذبے کے ساتھ منعقد کیا گیا . ہزاروں کی تعداد میں مومنین ومومنات نے ملک بھر سے شرکت کی۔ نہ صرف پنڈال کو بلکہ پورے گاں کو خوبصورتی سے سجایا گیا۔ ملک بھر سے نامور علما وخطبا کی ایک تعداد نے اس جشن میں شرکت فرمائی۔ جشن کے دوران جامعہ بعثت کے طلاب کی جانب سے پیش کیے جانے والے اصلاحی خاکہ جات، ٹیبلوز، بامقصد قصیدوں اور تیکواندو کی نمائش نے اس پروگرام کو چار چاند لگا دیے۔ علاوہ ازیں قیمتی اور نایاب قرآنی نسخہ جات کی نمایشگاہ بھی شرکا کی دلچسپی کا باعث بنی رہی۔

جشن میں علامہ راجہ ناصر عباس جعفری، سید علی مرتضی زیدی، پروفیسر عابد عابدی، رکن گلگت بلتستان اسمبلی شیخ اکبر رجائی اور حجۃ الاسلام حافظ سید محمد حیدر نقوی وغیرہ نے شرکت کی اور خطاب کیا۔

معاشرے کی بے راہ روی سیرت زہراؑ سے دوری؛ مقررین

حسینیہ الزہرا و المہدی آرگنائزیشن سکردو کی جانب سےحضرت زہرا کی ولادت باسعادت کی مناسبت سے تیسری عظیم الشان سیرت حضرت زہرا کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں خواہران و برادران کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ کانفرنس کی سرپرستی حسینیہ الزہرا کے خطیب حج الاسلام شیخ ذوالفقار علی انصاری نے کی جبکہ اس کانفرنس کے مہمان خصوصی نائب امام جمعہ شیخ جواد حافظی تھے۔ علا کرام نے اپنے خطابات میں حضرت فاطم الزہرا کی سیرت و کردار اور تعلیمات پر روشنی ڈالی اور ان کی سیرت پر چلنے کی تاکید کی اور کہا کہ اگر تمام اچھائیوں کو ایک جگہ مجسم کیا جائے تو وہ حضرت زہرا کی ذات ہے۔ حضرت زہرا فقط عورتوں کے لئے ہی نہیں بلکہ تمام بنی نوع انسان کے لئے نمونہ عمل ہیں اور اگر آج معاشرہ بے راہ روی کا شکار ہے تو اسکی بنیادی وجہ سیرت زہرا سے دوری ہے۔

کانفرنس میں آل بلتستان مطالعاتی مقابلے کے پوزیشن ہولڈرز کو انعامات بھی دیئے گئے۔ مشہور منقبت خوانوں نے عقیدت کے پھول نچھاور کئے۔

شیعہ علما کا یکساں قومی نصاب تعلیم پر تحفظات کا اظہار

نصاب میں مکتب تشیع کی تجاویز واعتراضات کو یقین دہانی کے باوجود حصہ نہیں بنایا گیا، اتفاق رائے پیدا کئے بغیر نصاب سے اتحاد ووحدت کی فضا متاثر ہوگی۔

علمائے شیعہ پاکستان نے قومی نصاب تعلیم کو یکساں طور پر مرتب نہ کرنے پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے اسے قومی زیادتی سے تعبیر کیا ہے اور حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ یکساں قومی نصاب کے اعلان پر عملدرآمد کراتے ہوئے فوری طور پر مرتبہ نصاب کی خامیوں کو دور کرے۔ اس امر کا اظہار وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے سیکرٹری جنرل علامہ محمد افضل حیدری، اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان کے ممبر علامہ ڈاکٹر محمد حسین اکبر، شیعہ علما کونسل پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل علامہ ڈاکٹر شبیر حسن میثمی، علامہ سید ناظر عباس تقوی اور زاہد علی آخوندزادہ نے جامعۃ المنتظر میں ایک ہنگامی وڈیو پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ پرائمری سطح پر پہلی سے پانچویں جماعت تک نصاب کے مرتب کرنے والی کمیٹیوں میں موجود مکتب تشیع کے نمائندوں کی تجاویز و اعتراضات کو یقین دہانی کے باوجود نصاب کا حصہ نہیں بنایا گیا، جو کہ زیادتی کے مترادف ہے۔ جبکہ اگلے مرحلے میں نصاب کی ترتیب کے حوالے سے مڈل کی سطح یعنی چھٹی سے آٹھویں جماعت تک بھی مکتب تشیع کو اعتماد میں نہیں لیا گیا۔ ایسی صورت میں یہ نصاب یکساں نہیں بلکہ متنازعہ ہوگا۔

ہندوستان کے کرناٹک کے سرکاری اسکولوں میں مسلم طالبات کو حجاب کے ساتھ آنے پر پابندی کے بعد شیعہ علما اسمبلی ہندوستان نے مطالبہ کیا:

کرناٹک سرکار فوری طور پر مسلم طالبات کو حجاب کی اجازت دے

شیعہ علما اسمبلی ہندوستان نے اپنے ایک مذمتی بیان میں کہا کہ میڈیا رپورٹس سے معلوم ہوا ہے کہ کرناٹک کے سرکاری اسکولوں میں ملک کیسیکولر آئین کو نظرانداز کرتے ہوئے ان مسلم بچیوں سے اسکول میں حجاب پہن کر آنے کا ان کا بنیادی اور آئینی حق ان سے چھین لیا گیا ہے جو مشرقی تہذیب اور حجاب کی پابند تھیں اور یہ ملک کے آئین میں کھلی مداخلت ہے۔ کرناٹک اسکولوں کی اس من مانی پر ملک کے تمام جمہوریت پسند حلقوں میں بے چینی پائی جاتی ہے نیز ملک میں اقلیتوں کو اپنے بنیادی حقوق اور تشخص کے تئیں جو فکر لاحق ہے اس میں اضافہ ہوا ہے۔شیعہ علما اسمبلی ہندوستان بھی کرناٹک اسکولوں کے اس غیر آئینی اقدام اور عام شہریوں کے بنیادی حقوق کی پامالی سے فکر مند ہے اور اس کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کرناٹک سرکار سے مطالبہ کرتی ہے کہ فوری طور پر بچیوں کو اسکولوں میں حجاب پہن کر آنے کی اجازت دی جائے۔ہم جمہوریت نواز اور آئین پسند افراد اور اداروں سے بھی اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس مسئلہ میں مداخلت کریں۔اس سے ملک کے تمام جمہوریت پسند حلقوں میں بے چینی پائی جاتی ہے نیز اقلیتوں کو اپنے حقوق کی پائمالی کا خوف لاحق ہو رہا ہے۔

مسلمان ووٹ بٹ جانے سے فرقہ پرستوں کو فائدہ ہوگا: مولانا جون

مسلمان، سیکولر افراد اور جتنے بھی ملک کے ذمہ دار افراد جو ملک کا مستقبل اچھا چاہتے ہیں ان سب کی ذمہ داری ہے کہ فرقہ پرستوں کا مقابلہ کریں

ہندوستان کی سب سے بڑی ریاست اتر پردیش میں آئندہ ہونے والے اسمبلی انتخابات کے متعلق حوزہ نیوز نے ہندوستان کے مشہور عالم دین اور عالمی شہرت یافتہ مولانا اختر عباس جون سے خصوصی گفتگو کی، جسے قارئین کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔

انہوں نے اپنی گفتگو میں کہا: اتر پردیش کے انتخابات پورے ہندوستان کے انتخابات میں بہت اہم کردار ادا کرتے ہیں، چوں کہ اتر پردیش کی آبادی بہت بڑی آبادی ہے، ایک بہت بڑا اسٹیٹ ہے اور اہم ہے اور دارالحکومت دہلی سے ملحق ہے، اگر اس کو ایک ملک کے عنوان سے دیکھا جائے تو شاید آبادی کے لحاظ سے دنیا کا پانچواں یا چھٹا سب سے بڑا ملک بنے گا، لہذا اتر پردیش کے انتخابات کی اہمیت کافی زیادہ ہوا کرتی ہے۔

انہوں نے مسلمانوں کے ووٹ کی اہمیت اور فرقہ واریت کو ہوا دینے والی فرقہ پرست پارٹیوں کے مقابل اتحاد قائم کرنے کی درخواست کے ساتھ کہا: ہندوستان اور میں خاص کر اتر پردیش میں، مغربی اور مشرقی علاقوں میں مسلمانوں کے ووٹ اصلی نقش ادا کرتے ہیں جو کہ نتیجہ پر بہت بڑا اثر ڈالتے ہیں، بلکہ بہت سارے علاقے ایسے ہیں جہاں مسلمانوں کے ووٹ سے ہی نتیجہ مل جاتا ہے، لہذا ایسی جگہوں پر اگر مسلمانوں کے ووٹ بٹ جاتے ہیں تو ظاہر ہے کہ فرقہ پرست کو فائدہ پہنچتا ہے،بعض پارٹیوں کے بارے میں یہ شک ہوتا ہے کہ ممکن ہے کہ بی جے پی کو فائدہ پہنچا رہی ہوں، اگر موجود حالت برقرار رہی تو یہ شکوک وشبہات اور زیادہ ہوں گے، اس بات کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔

کرگل میں یک ماہہ دورہ تربیت معلمین قرآن کا اختتام

امور مکاتب جمعی العلما اثنا عشریہ کرگل، لداخ کے زیر اہتمام جاری یک ماہہ دورہ تربیت قرآن کریم کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ اس موقع پر صدر جمعیت العلما اثنا عشریہ کرگل حجۃ الاسلام شیخ ناظر مہدی محمدی نے تقریب میں صدارت کے فرائض انجام دئے،

اس ورکشاپ کا افتتاح جنوری میں کیا گیا تھا اور مسلسل ایک مہینہ تک جمعیت العلما عشریہ کے زیر تحت چل رہے مکاتب سے اساتذہ کی ٹریننگ کی غرض سے اس ورک شاپ کا اہتمام کیا گیا۔

اس دوران قرآن، احکام اور عقائد کے متعلق دہلی سے دفتر نمائندہ ولی فقیہ کی جانب سے حجۃ الاسلام شیخ حیدمہدی کریمی، مسئول امور مکاتب اثناعشریہ حجۃ الاسلام شیخ طہٰ شاعری اور معروف مبلغ حجۃ الاسلام شیخ غلام حسین قاری نے معلمین کی تربیت کی۔ تقریب سے مخاطب ہوتے ہوئے امور مکاتبِ اثنا عشریہ کے ایک اہم مسئول حجۃ الاسلام شیخ احمد ارمان نے کہا کہ اس ورکشاپ کا اہتمام کرنا ان کی ترجیحات میں شامل تھیں اور ان کا ایک دیرینہ خواب تھا۔

شہید ثالث کی علمی اور مجاہدانہ زندگی کی یاد میں شاندار پروگرام

حوزہ علمیہ شہید ثالث کی جانب سے قاضی نور اللہ شوشتری قدس سرہ کی برسی کے موقع پر شہید سالانہ یاد کے طور پر یہ پروگرام منعقد کیا جاتا ہے، لہذا حسب سابق اس سال بھی یہ پروگرام یکم رجب المرجب 1443 ہجری کو زور وشور سے برپا ہوا۔

پروگرام کا آغاز حوزہ علمیہ شہید ثالث کے ہونہار طالب علم سید علی حسین رضوی کی تلاوت کلام مجید سے ہوا۔ اس سال یہ پروگرام پہلی رجب کو منعقد ہوا اس لئے امام باقر علیہ السلام کی ولادت با سعادت کی مناسبت سے حوزہ کے ایک اور ہونہار طالب علم سید آل حسن رضوی نے امام باقر علیہ السلام کی شان میں بہترین اشعار پیش کئے۔

اسکے بعد شہید ثالث کی زندگی پر حوزہ کے ایک اور طالب علم سید محمد حمزہ زیدی نے ایک علمی مقالہ پیش کیا۔ مقالہ کے بعد حجت الاسلام سید شمع محمد رضوی نے اپنے مخصوص اور پر جوش لب ولہجہ میں شہید ثالث رح کے سلسلہ میں بہترین اشعار پیش کئے، اسکے بعد پروگرام کے آخر میں تقسیم انعامات کا پروگرام ہوا۔

حضرت امام علیؑ کی زندگی پر اجمالی نظر

(حضرت علیؑ کی ولادت کی مناسبت سے خصوصی مضمون)

امام علیؑ شیعوں کے پہلے امام، رسول خداؐ کے چچازاد بھائی و داماد، حضرت فاطمہ کے شوہر اور گیارہ شیعہ آئمہ کے والد ماجد ہیں۔ حضرت ابوطالب آپ کے والد و فاطمہ بنت اسد والدہ ہیں۔ شیعہ و اکثر سنی مرخین کے مطابق آپ کی ولادت کعبہ کے اندر ہوئی۔ رسول اللہؐ نے جب اپنی نبوت کا اعلان کیا تو سب سے پہلے آپ ایمان لے آئے۔ آپ بحکم خدا رسول اللہؐ کے بلافصل جانشین ہیں۔ آپ کے سلسلہ میں بہت زیادہ فضائل نقل ہوئے ہیں؛ آنحضرت نے دعوت ذوالعشیرہ میں آپ کو اپنا وصی و جانشین معین کیا۔ شب ہجرت جب قریش رسول خدا کو قتل کرنا چاہتے تھے، آپ نے ان کے بستر پر سو کر ان کی جان بچائی۔ اس طرح حضورؐ نے مخفیانہ طریقہ سے مدینہ ہجرت فرمائی۔ مدینہ میں جب مسلمانوں کے درمیان عقد اخوت قائم ہوا تو رسول خدا نے آپ کو اپنا بھائی قرار دیا۔ مفسرین کے مطابق تقریبا ۳۰۰ آیات آپ کی فضیلت میں نازل ہوئی ہیں۔ جن میں سے آیہ مباہلہ و آیہ تطہیر و بعض دیگر آیات آپ کی عصمت پر دلالت کرتی ہیں۔

آپ جنگ تبوک کے علاوہ تمام غزوات میں پیغمبر اکرمؐ کے ساتھ شریک تھے۔ جنگ تبوک میں رسول اللہؐ نے مدینے میں آپ کو اپنے جانشین کے طور پر مقرر کیا۔ آپ نے جنگ بدر میں بہت سے مشرکین کو قتل کیا۔ جنگ احد میں آنحضرت کی جان کی حفاظت کی۔ جنگ خندق میں عمرو بن عبدود کو قتل کر کے جنگ کا خاتمہ کر دیا اور جنگ خیبر میں در خیبر کو اکھاڑ کر جنگ فتح کر لی۔ رسول خدا نے اپنے آخری حج سے واپسی پر آیہ تبلیغ کے حکم خدا کے مطابق، غدیر خم کے مقام پر لوگوں کو جمع کیا۔ خطبہ غدیر پڑھنے کے بعد حضرت علی کو اپنے ہاتھوں پر بلند کیا اور فرمایا؛ جس کا میں مولا ہوں اس کے یہ علی مولا ہیں۔ خدایا اس کو دوست رکھ جو علی کو دوست رکھے، اس کو دشمن رکھ جو علی کو دشمن رکھے۔ شیعہ و بعض اہل سنت مفسرین کے مطابق، آیہ اکمال اسی دن نازل ہوئی ہے۔ شیعہ عقیدہ کے مطابق، من کنت مولاہ فعلی مولاہ، جانشین معین کرنے کے معنی ہے۔ اسی بنیاد پر شیعہ دوسرے فرق کے مقابل اپنا امتیاز آنحضرت کی جانشینی کے لئے حضرت علی کے اللہ تعالی کی طرف سے منتخب

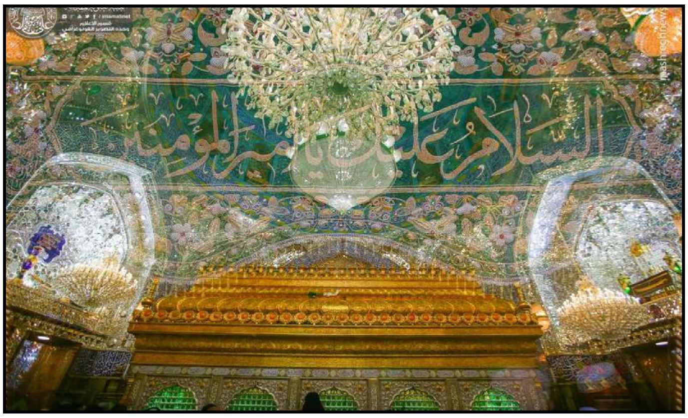

ہونے کو قرار دیتے ہیں۔ رسول اللہؐ کے وصال کے بعد سقیفہ میں ایک گروہ نے خلیفہ کے عنوان سے حضرت ابوبکر کے ہاتھ پر بیعت کی۔ قبائلی رقابت، کینہ و حسد کو خلافت کے مسئلہ میں آنحضرت کے فرمان کے مطابق حضرت علی کو خلیفہ نہ ماننے کا سبب قرار دیا گیا ہے۔ آپ نے ابوبکر کی بیعت نہیں کی۔ اس کے بعد خود اصل بیعت اور زمان بیعت کے سلسلہ میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ بعض منابع کے مطابق، آپ نے صریح طور پر ابوبکر کے ساتھ مناظرہ کیا اور اس میں انہوں نے ابوبکر کی طرف سے واقعہ سقیفہ میں خلاف ورزی کرنے اور اہل بیت پیغمبر کے حق کو نظر انداز کرنے پر مزمت کی۔ شیعہ و بعض سنی منابع کے مطابق، خلیفہ کے ساتھیوں نے حضرت علی سے بیعت لینے کے لئے ان کے گھر پر حملہ کیا۔ اس میں حضرت فاطمہ زخمی ہوئیں، ان کا بچہ ساقط ہو گیا اور کچھ عرصے کے بعد ان کی شہادت ہو گئی۔ امام علی نے مختلف مواقع اور متعدد اقوال میں واقعہ سقیفہ پر اعتراض کیا اور جانشینی کے مسئلہ میں اپنے حق کو یاد دلایا۔ امام علی نے خلفائے ثلاثہ کے ۲۵ سالہ دور خلافت میں تقریبا سیاسی و حکومتی امور سے دوری اختیار کی اور فقط علمی و سماجی امور میں مشغول رہے۔ جیسے جمع آوری قرآن کریم، جو مصحف امام علی کے نام سے مشہور ہے، مختلف امور میں خلفا کو مشورہ دینا، جیسے قضاوت، انفاق فقرا، تقریبا ایک ہزار غلاموں کو خریدنا، انہیں آزاد کرنا، زراعت و شجرکاری، کنویں کھودنا، مساجد تعمیر کرنا و اماکن و املاک وقف کرنا، جن کی سالانہ آمدنی چالیس ہزار دینار تک ذکر ہوئی ہے۔ اسی طرح سے خلفا آپ سے مختلف حکومتی امور کے بارے میں مشورہ کیا کرتے تھے۔

آپ نے خلیفہ سوم کے بعد مسلمانوں کے اصرار پر حکومت کو قبول کیا۔ آپ اپنی حکومت میں عدل و انصاف کو بطور خاص اہمیت دیتے تھے۔ آپ نے خلفا کی اس روش کا مقابلہ کیا، جس میں افراد کے سوابق کے اعتبار سے انہیں بیت المال سے حصہ دیا جاتا تھا۔ آپ نے حکم دیا کہ عرب و عجم، ہر مسلمان کو چاہے اس کا تعلق کسی بھی خاندان و قبیلہ سے ہو، بیت المال میں سب کا حصہ برابر ہے اور انہوں نے ان تمام زمینوں، جنہیں عثمان نے مختلف افراد کے حوالے کر دیا تھا، بیت المال کو واپس کیا۔

امام علی دینی امور، قانون کے دقیق اجرا اور صحیح طریقے سے حکومت چلانے کے معاملے میں بیحد سنجیدہ و نظر انداز نہ کرنے والے تھے اور یہی سبب تھا جس نے آپ کو بعض افراد کے لئے ناقابل برداشت بنا دیا تھا۔ وہ اس راہ میں حق اپنے نزدیک ترین افراد کے ساتھ بھی سختی سے پیش آتے تھے۔ امام علی کے مطابق حاکم کا حق اپنی رعیت پر اور رعیت کا حق اپنے حاکم پر، بزرگ ترین حقوق میں سے ہے جسے خداوند عالم نے قرار دیا ہے اور یہ کاملا دوطرفہ ہے اور دونوں طرف سے حقوق کی رعایت بیحد ثمرات کی حامل ہے۔ جس وقت حضرت نے مالک اشتر کو مصر کا گورنر منصوب کیا تو انہیں تمام لوگوں کے ساتھ چاہے وہ مسلمان ہوں یا غیر مسلمان، مہربانی و خوش اخلاقی و انسانی سلوک سے پیش آنے کی نصیحت فرمائی۔ حضرت کو اپنی مختصر حکومت کے عرصے میں تین سنگین داخلی جنگوں جمل، صفین اور نہروان کا سامنا کرنا پڑا۔

آخر کار مسجد کوفہ میں نماز کی حالت میں ابن ملجم مرادی نامی ایک خارجی کے ہاتھوں شہید ہوئے اور مخفیانہ طور پر نجف میں دفن کئے گئے۔

ہمیں سوشل میڈیا پر جوائن کریں:
hnews.ur
hawzahnews_ur
hawzahnews_ur
hawzahnews_ur
hawzahnews.ur@gmail.com
ur.hawzahnews.com
حوزہ
WWW.HAWZAHNEWS.COM